بسم الله الرحمن الرحيم

تاکہ انقلاب اپنی منزل کی جانب پیش قدمی سے بھٹک نہ جائے

- اب جبکہ انقلاب کا چھٹا سال اختتام پزیر ہے، غلطیوں پر غلطیاں ہوئیں، انحراف کی کثرت ہوئی، مجرموں کے محاسبہ میں کوتاہی کی گئی، ظالم کا ہاتھ نہیں روکا گیا، اللہ سبحان وتعالیٰ کے رسول ﷺ کی تنبیہ نظر انداز کی گئی کہ **«إن الناس إذا رأوا الظالم فلم يأخذوا على يديه أوشك أن يعمهم الله تعالى بعذاب منه»** "بے شک اگر لوگ ظالم کو دیکھیں اور اس کے ہاتھ کو نہ روکیں تو ضرور اللہ سبحان وتعالیٰ جلد ہی ان پر عذاب بھیجے گا" (روایت ابو داود، ترمذی اور النسائی)۔۔۔ تو پھر جان لیجیے کہ اس انقلاب نے اپنی منزل کی جانب جانے والے رستے سے ہٹنا شروع کر دیا ہے۔

- جب کچھ لوگ خود سے شکست تسلیم کر چکے اور خود ہی فیصلہ کر چکے کہ نظام کی تبدیلی مغربی طاقتوں کی اجازت، مدد اور منظوری کے بغیر ممکن نہیں اور ان کی مدد کے بغیر انقلاب ممکن نہیں حالانکہ یہ انقلاب ایسی کسی مدد کے بغیر بہت کچھ حاصل کر چکا ہے، پھر اسی پیش کردہ مدد کو استعمال کرتے ہوئے خطے کی غدار ریاستوں نے اس انقلاب کو اپنے اہداف سے ہٹایا، فیصلہ کی طاقت سے محروم کیا اور ایسی حالت میں پہنچا دیا جہاں اس انقلاب کا خاتمہ آسان ہو جائے۔ یہ سب کچھ یہ جاننے کے باوجود ہوا کہ اللہ بزرگ و برتر نے فرمایا: **(إِنَّ الَّذِينَ كَفَرُوا يُنفِقُونَ أَمْوَالَهُمْ لِيَصُدُّوا عَن سَبِيلِ اللَّهِ)** "کفار اپنی دولت (انسانیت کو) اللہ کے راستے سے روکنے کے لیے خرچ کرتے ہیں" (انفال 8:36)۔۔۔ تو پھر جان لیجیے کہ اس انقلاب نے اپنی منزل کی جانب جانے والے رستے سے ہٹنا شروع کر دیا ہے۔

- جب علماء کے فتوے اپنے حامیوں کی ہدایات اور احکام کی تائید کے لیے ہوں، ان کا استعمال ہر گٹھ جوڑ کو جواز بخشتا ہو، ہر وہ عمل جو اس انقلاب کے لیے زہرِ قاتل ہے کو مصلحت اور ضرورت قرار دیا جا رہا ہو، اور اس دوران علماء خاموش رہیں اور اللہ سبحان وتعالیٰ کا قول بھولا دیں کہ: **(إِنَّ الَّذِينَ يَكْتُمُونَ مَا أَنزَلْنَا مِنَ الْبَيِّنَاتِ وَالْهُدَى مِن بَعْدِ مَا بَيَّنَّاهُ لِلنَّاسِ فِي الْكِتَابِ أُولَـٰئِكَ يَلْعَنُهُمُ اللَّهُ وَيَلْعَنُهُمُ اللَّاعِنُونَ)** "جو لوگ ہماری اتاری ہوئی دلیلوں اور ہدایت کو چھپاتے ہیں باوجودیکہ ہم اسے اپنی کتاب میں لوگوں کے لئے بیان کر چکے ہیں، ان لوگوں پر اللہ کی اور تمام لعنت کرنے والوں کی لعنت ہے" (البقرۃ 2:159)، اور رسول اللہ ﷺ کا فرمانِ مبارک بروایت صحیح حدیث امام احمدؒ کہ **«من كتم علمًا ألجمه الله بلجام من نار»** "جو کوئی ایسی بات کو چھپائے جس کو اللہ تعالیٰ نے انسانی فلاح کے دینی معاملات کے کے لیے عام کر دیا ہو، اللہ تعالیٰ کے حکم سے روزِ قیامت اس کو آگ کی لگام ڈالی جائے گی"۔۔۔ تو پھر جان لیجیے کہ اس انقلاب نے اپنی منزل کی جانب جانے والے رستے سے ہٹنا شروع کر دیا ہے۔

- اور جب ہمیں ایک ڈھونگ (دھوکہ دہی) سے اس سوچ کی طرف لے جایا جاتا ہے کہ ہمارے مسائل کا حل ہمارے مغربی ممالک میں موجود دشمن اور ان کی اقوام متحدہ کے ہاتھ میں ہے۔ اور جب بڑے جتھوں کے اکابرین سے ان کے معاملات کی باگ دوڑ چھین لی جائے اور ان کے حامی اور علاقائی اور مغربی ممالک ان کے فیصلے کرنے لگیں۔ چنانچہ اس حکومت کا دارالحکومت، اس کے شبیہہ غنڈوں اور دوسرے مجرموں کے زیر اثر علاقے محفوظ پناہ گاہیں اور حساس علاقے بن جائیں اور یہ اکابرین ان حکمرانوں کے پیچھے چلنے لگیں جو سیکولرازم کے نعرہ کے تحت اور اللہ سبحان وتعالیٰ کے نازل کردہ سے ہٹ کر فیصلے کرتے ہیں اور اس خطے کے لیے امریکی سیاسی منصوبے کو ایک حل کے طور پر قبول کرتے ہیں اور یہ حل اس انقلاب کے لیے زہرِ قاتل بن جائے، اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے ان الفاظ کو بھول جاتے ہیں کہ: **(وَلَا تَرْكَنُوا إِلَى الَّذِينَ ظَلَمُوا فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ أَوْلِيَاءَ ثُمَّ لَا تُنْصَرُونَ)** "اور جو لوگ ظالم ہیں، ان کی طرف مائل نہ ہونا۔ نہیں تو تمہیں (دوزخ کی) آگ آ لپٹے گی اور اللہ کے سوا تمہارا کوئی دوست نہیں ہیں" (ھود 11:113)۔۔۔ تو پھر جان لیجیے کہ اس انقلاب نے اپنی منزل کی جانب جانے والے رستے سے ہٹنا شروع کر دیا ہے۔

- اور جب محض خطے کی کچھ ریاستوں کی خوشنودی کی خاطر بشمول کافر مغرب کے، نام نہاد دہشگردی کو نظام کی تبدیلی پر فوقیت دے دی جائے، ہمیں ایسے معرکوں میں الجھایا جائے جن میں اصل مفاد مغرب کا ہو اور انہی کے منصوبوں کو تقویت پہنچائیں، نتیجتاً مزاحمت کار مختلف محاذوں پر منتشر ہو گئے ان کا اتحاد ٹوٹ گیا اور ان کا اصل کام، اپنے بھائیوں کی محاصروں سے نجات اور نظام کی تبدیلی، سے توجہ ہٹ گئی۔ اور اللہ سبحان وتعالیٰ کے اس فرمان پر توجہ نہیں دی گئی کہ: **(إِنَّ**

الْكَافِرِينَ كَانُواْ لَكُمْ عَدُوّاً مُّبِيناً) "بے شک کفار تمہارے کھلے دشمن ہیں" (النساء 4:101)۔۔۔ تو پھر جان لیجیے کہ اس انقلاب نے اپنی منزل کی جانب جانے والے رستے سے ہٹنا شروع کر دیا ہے۔

- جب ہم سیکولر سیاسی سیاح خانہ بدوشوں اور وہ جو سفارت خانوں کے چکر لگا لگا کر نہیں تھکتے جیسوں کو انقلاب کی نمائندگی اور شام کی سرزمین کے مجاہدین کی ترجمانی کرنے دینگے اور رسول اللہ ﷺ کے اس فرمان سے واضح روگردانی کریں گے کہ :**«إذا وسّد الأمر إلى غير أهله فانتظر الساعة»** "جب عہدے حقدار کی نسبت نا اہل کو دیے جائیں تو پھر قیامت کے برپا ہونے کا انتظار کرو"۔۔۔ تو پھر جان لیجیے کہ اس انقلاب نے اپنی منزل کی جانب جانے والے رستے سے ہٹنا شروع کر دیا ہے۔

- اور جب ہم واضح منصوبہ اور اہداف، ان کی تکمیل اور حصول کے لیے طریقہ کار کی اہمیت کا احساس نہ کریں، اور جب ہم یہ نہ سوچیں کی کس طرح حکومتوں کو ختم کیا جاتا ہے اور کس طرح ریاستیں قائم کیں جاتی ہیں، اور ایسے راستے پر چل رہے ہوں جو دشمن کا بتایا ہوا ہے یہ سمجھتے ہوئے کہ شائد یہ ہی ہماری راہ نجات ہے جبکہ دراصل وہ ہماری ہلاکت کا راستہ ہے، اور خود کو دوسروں کے مفاد اور اہداف کے حصول کے لیے آلہ کار بنا لیں، جبکہ اللہ سبحان و تعالیٰ فرماتے ہیں کہ : **(وَأَنَّ هَـذَا صِرَاطِي مُسْتَقِيماً فَاتَّبِعُوهُ وَلاَ تَتَّبِعُواْ السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَن سَبِيلِهِ ذَلِكُمْ وَصَّاكُم بِهِ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُونَ)** "اور یہ کہ میر اسید ھا راستہ یہ ہی ہے تو تم اسی پر چلنا اور اور دوسرے راستوں پر نہ چلنا کہ (ان پر چل کر) اللہ کے راستے سے الگ ہو جاؤ گے، ان باتوں کا اللہ تمہیں حکم دیتا ہے تا کہ تم پرہیز گار بنو" (الانعام 6:153)۔۔۔ تو پھر جان لیجیے کہ اس انقلاب نے اپنی منزل کی جانب جانے والے رستے سے ہٹنا شروع کر دیا ہے۔

- اور جب معروف کی طرف بلانا فتنہ سمجھا جائے اور جب سازشوں اور سازباز کو بے نقاب کیے جانے کو خیالی موشگافیاں قرار دیا جائے، واضح اور کھلی دلیل کے ساتھ اسلامی سیاسی نظام ہائے حیات کی بات کو محض گفتگو اور خواب سمجھا جائے اور دوسروں کو اس مصلحت پسندی، بیجا خون کے ضیاع سے اپنی وحدت کی بربادی سے خبر دار کرنے پر جب صاحب بصیرت داعی الی اللہ کا اکابرین کے بہرے کانوں سے واسطہ پڑے جو جھوٹ پر گونگے بنے رہے بلکہ اس کو حکمت اور شائستگی کہہ کر اس کی آرائش اور ستائش کی کوشش کریں اور اللہ سبحان و تعالیٰ کے فرمان سے روگردانی کے مرتکب ہوں کہ :**(وَاتَّقُواْ فِتْنَةً لاَّ تُصِيبَنَّ الَّذِينَ ظَلَمُواْ مِنكُمْ خَآصَّةً وَاعْلَمُواْ أَنَّ اللّهَ شَدِيدُ الْعِقَابِ)** "اور اس فتنہ سے ڈرو جو خصوصیت کے ساتھ انہیں لوگوں پر واقع نہیں ہو گا جو تم میں سے گنہگار ہیں۔ اور جان رکھو کہ اللہ سخت عذاب دینے والا ہے" (الانفال 8:25)۔۔۔۔۔ تو پھر جان لیجیے کہ اس انقلاب نے اپنی منزل کی جانب جانے والے رستے سے ہٹنا شروع کر دیا ہے۔

اے بلاد لشام کے صابر مسلمانو!۔۔۔ دراڑیں بڑھتی جا رہی ہیں، انقلاب کی کشتی اپنی منزل کھونے جا رہی ہے اور دشمنوں کی چالوں کے سمندر میں گم جانے کے خدشے سے دوچار ہے۔ اللہ کی قسم اس سے بچنے کی کوئی صورت نہیں سوائے اس کے کہ اللہ سبحان و تعالیٰ سے مخلص ہو کر اس امر کے لیے کام کریں، اس کی مضبوط رسی تھام لیں اور کفار سے جڑی تمام رسیاں کاٹ دی جائیں۔

خون بہہ چکا، قربانیاں پیش کی جا چکیں، گھر تباہ ہوئے، بچے یتیم ہوئے، خاندان کے خاندان ہجرت پر مجبور ہوئے، عزتیں مجروح ہوئیں، یہ سب معاملات ہمارے ہیں تو پھر کس طرح ہم کسی کو اس بات کی اجازت دے سکتے ہیں کہ ان کا قربانیوں کا سودا کر دے؟ اس سب کے بعد بھی کیا ہم دوبارہ کفر، ظلم و فجور کی حکمرانی قبول کریں گے؟! کیا اس سب کو بے معنی قرار دے دیا جائے پھر سے اسی ذلت آمیز زندگی کو دوبارہ شروع کرنے کے لیے جس کی تشہیر ہمارا دشمن اپنے مہلک سیاسی حل کی شکل میں بڑے آب و تاب سے کر رہا ہے جس کے خد و خال تفصیلاً بیان کیے جا رہے ہیں اور جس ظلم اور سفاکی کے یہ خود ذمہ دار ہیں لیکن باور یہ کرا رہے کہ ان سانحات کو ختم کرنا چاہتے ہیں؟ یا پھر ہم اس حق پر سختی سے کھڑے رہیں جسے اللہ سبحان و تعالیٰ نے ہمارے لیے نازل کیا اور جس کو انقلاب کے اولین دنوں سے اعلی الاعلان اور بر ملاء اظہار کرتے رہے کہ "ہمارا قائد، ہمیشہ کے لیے صرف محمد مصطفیٰ ﷺ ہیں؟ پوری دنیا کے سامنے اعلان کیا یہ انقلاب اپنے ان تمام اہداف و مقاصد، جن میں ہمارے رب بزرگ و برتر کی رضا پنہاں ہے، کے حصول تک جاری رہے گا جو کہ **اولاً** موجودہ نظام اور اس کی تمام علامات اور سہاروں کے تبدیلی، **ثانیاً** رسول اللہ ﷺ کے منہج پر خلافت کا قیام اور **ثالثاً** کافر ریاستوں کی بالادستی اور مداخلت کا خاتمہ ہے۔

اے مسلمانانِ شام! جی ہاں یہ سچ تلخ ہے مگر اس سچائی کو سمت کی درستگی کے لیے بنیاد بن جانا چاہیے بلکہ اس سچ کو بلاد الشام میں اپنی عظیم تر قربانیوں کو ان گراں بہا ذمہ داریوں کا پیش خیمہ بنانا چاہیے۔ چنانچہ ہم میں سے ہر ایک کے لیے لازم ہے کہ ہم ان چوروں کو اپنے اس مقدس انقلاب کو چرانے اور ہماری قربانیوں کو فروخت کرنے سے روک دیں۔ ہم ایک ہی کشتی کے سوار ہیں، اکھٹے ہی تیریں گے اور اگر ڈوبے تو اکھٹے ہی ڈوبیں گے۔ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: **«مَثَلُ القَائِمِ في حُدُودِ اللَّهِ والْوَاقِعِ فيها، كَمَثَلِ قَوْمٍ اسْتَهَمُوا علَى سَفِينَةٍ، فَأَصابَ بَعْضُهُمْ أعْلاهَا، وبَعْضُهُمْ أسْفَلَهَا، فَكانَ الذي في أسْفَلِهَا إذَا اسْتَقَوْا مِنَ الماءِ مَرُّوا علَى مَن فَوْقَهُمْ، فَقالوا: لو أنَّا خَرَقْنَا في نَصِيبِنَا خَرْقًا ولَمْ نُؤْذِ مَن فَوْقَنَا؟ فإنْ تَرَكُوهُمْ وما أرَادُوا هَلَكُوا وهَلَكوا جَمِيعًا، وإنْ أخَذُوا علَى أيْدِيهِمْ نَجَوْا ونَجَوْا جَمِيعًا»** "اللہ کی حدود کا لحاظ کرنے والوں اور پامال کرنے والوں کی مثال ان لوگوں کی سی ہے جو ایک کشتی میں قرعہ ڈال کر کچھ اوپر کے حصے میں جگہ پاتے اور کچھ نچلے حصے میں۔ جب نیچے والوں کو پانی چاہیے ہوتا ہے تو وہ اوپر والوں کے پاس سے جاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ کیوں نہ ہم کشتی کی تہہ میں پانی کے حصول کے لیے سوراخ کر لیں اس طرح اوپر والوں کو تکلیف نہیں دینی پڑے گی۔ اور اگر اوپر والوں نے نیچے والوں کو جیسا انھوں نے سوچا تھا کرنے دیا تو دراصل دونوں کو تباہ کرنے کا باعث بنے گا اور اگر ان کو اس سے منع کر دیا تو دونوں کو بچانے کا باعث بنے گا" (بخاری)۔

بے شک آج کی اہم ترین ذمہ داری طریقہ کی درستگی، اکابرین کو سدھارنا، فاسقین کا محاسبہ، مجرم عناصر کی سرکوبی، منتشر دھڑوں کی کتاب اللہ اور سنتِ رسول اللہ ﷺ سے مستنبط واضح لائحۂ عمل پر جمع ہونا، ایسا لائحہ عمل جو محض منصوبہ ساز محفلوں کی پیداوار نہیں اور نہ ہی یہ کسی مغربی ممالک کی مدد کے تحت ہو اور نہ ہی یہ کسی کے ذاتی مفاد سے پراگندہ ہو بلکہ یہ ایسا لائحہ عمل ہو جو اس خون خرابے کو بند کر دے، عزتوں کو محفوظ کر دے اور امت کو کافر مغرب کی غلامی کے طوق سے نجات دلا دے۔ یہ عظیم کام جس کی طرف ہم حزب التحریر میں موجود آپ کے بھائی، آپ کو دعوت دیتے ہیں دراصل نبوت کے منہج پر خلافتِ راشدہ کا قیام ہے۔ اے ہمارے شام کے لوگوں، ہمارے مجاہدین بھائیوں، ہم اب بھی آپ کی بیداری اور آگاہی پر اور آپ کے اللہ تبارک وتعالیٰ کے ساتھ خلوص، جاں نثاری اور میدان میں ثابت قدمی پر انحصار کر رہے ہیں کیونکہ آپ ہی اس معرکہ میں فیصلہ کن حیثیت رکھتے ہیں، جس طرف آپ کا جھکاؤ ہو گا وہی حاوی رہے گا چنانچہ یہ آپ ہی ہیں جو کفار کے مکر کا سدباب کریں گے، ان کے غنڈوں کو شکست دیں گے، اسلام کے عظیم منصوبے کو عملی جامہ پہنائیں گے اور حاملین دعوۃ کو فتح وکامرانی سے ہمکنار کرائیں گے۔

چنانچہ اے مسلمانوں ہم آپ کو پکارتے ہیں ایسا کام کے لیے جو اس دنیا اور آخرت میں فخر کا باعث ہو یعنی نبوت کے نقشِ قدم پر خلافتِ راشدہ کے قیام کی طرف، عنقریب ہونے والی اللہ بزرگ وبرتر کی نصرت اور فتح کی طرف، اس جنت کی طرف جس کی وسعت زمین وآسمانوں کی وسعت کے مثل ہے اور سب سے بڑھ کر تو اللہ العزیز الوہاب کی خوشنودی کی طرف۔

تو پھر اللہ کے وعدہ پر بھروسہ رکھیں اور اپنے نبی آخر زمان ﷺ کی طرف سے دی گئی خوش خبری پر بھروسہ رکھیں، اور یہ جان رکھیے کہ فتح تو صرف اللہ سبحان وتعالیٰ کی طرف سے ہے تو پھر صرف اسی سے فتح کے طلبگار بنیں کہ اللہ کا فرمان ہے کہ: **(إِن يَنصُرْكُمُ اللَّهُ فَلَا غَالِبَ لَكُمْ)** "اگر اللہ آپ کا مددگار ہے تو کوئی نہیں جو آپ پر حاوی آئے" (آل عمران 3:160)، اور اگر ہم اس فتح کو اس کی اصل سے ہٹ کر کسی اور سے چاہیں تو وہ بالضرور دھوکہ دیں گے کہ اللہ کا فرمان ہے کہ: **(وَإِن يَخْذُلْكُمْ فَمَن ذَا الَّذِي يَنصُرُكُم مِّن بَعْدِهِ وَعَلَى اللَّهِ فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُونَ)** "اور اگر وہ تمہیں چھوڑ دے تو پھر کون ہے کہ تمہاری مدد کرے اور مومنوں کو چاہیے کہ اللہ پر بھروسا رکھیں" (آل عمران 3:160)، چنانچہ اللہ کی مدد حاصل کرو، صبر کرو، اور اللہ کے اس فرمان پر غور کرو کہ:

(إِنَّا لَنَنصُرُ رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَيَوْمَ يَقُومُ الْأَشْهَادُ)

"ہم اپنے پیغمبروں کی اور جو لوگ ایمان لائے ہیں ان کی دنیا کی زندگی میں بھی مدد کرتے ہیں اور جس دن گواہ کھڑے ہوں گے" (المومن 40:51)

2 محرم 1438 ہجری | حزب التحریر
3 اکتوبر 2016 عیسوی | ولایہ شام